گندم۔ پیداواری گائیڈ لائنز 2019

Can you please suggest furthur to make this guideline more applied

اہمیت: گندم میں نہ صرف نشاستہ دار خوراکی اجزا، لحمیات اور روغنی اجزا کا حسین امتزاج ہے بلکہ وٹامنز اور فاسفورس کا متوازن ماخذ ہونے کی وجہ سے دماغ اور نظر کو تقویت دیتی ہے۔ جسم کو طاقت مہیا کرنے کی وجہ سے گندم کو روئے زمین کا سب سے اچھا اناج قرار دیا جاتا ہے۔ بیشمار امراض کا قدرتی علاج مہیا کرنے میں گندم ذاتِ حق کا انمول تحفہ ہے۔ دنیا بھر میں اتنی زیادہ مصنوعات استعمال کی جاتی ہیں حدِ بیان سے باہر ہیں۔

یہ فصل کس حد تک منافع بخش ہے؟ گندم کا شمار کم اور بعض اوقات درمیانی منافع بخش فصلوں میں ہوتا ہے۔ موجودہ حالات میں زمین ٹھیکے پر لے کر پرانے اور روایتی طریقے سے کاشت کی صورت میں گندم کاشت کرنا کوئی منافع بخش نہیں رہا۔ اگر فی ایکڑ پیداوار 30 من یا کم دستیاب ہو تو گندم کاشت کرنے میں نقصان ہوتا ہے۔ البتہ سرکاری باردانہ کے حصول کی خاطر سیاسی اثر ورسوخ رکھنے والے کاشتکاروں کے لئے گندم کی کاشت کوئی گھاٹے کا سودا نہیں ہے۔

اہم پیداواری مسائل؟ گندم کے اہم پیداواری مسائل میں فصل کا دیر سے کاشت کیا جانا، کھادوں کا غیر متناسب استعمال، جڑی بوٹیوں کے مسائل، موزوں پانی کی قلت، زمینی کلراٹھاپن، آب وہوا کی ناسازگاری اور کنگی کی بیماری، تیلے وچوہے کا حملہ، گرمی اور خشک سالی برداشت کرنے والی اقسام کی قلت، حکومتی پالیسی (مثلاً حکومت کا شتکار کو مداخلات مہیا کرنے والی کمپنیوں اور مڈل مینوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دینا) اور فرسودہ پیداواری ٹیکنالوجی شامل ہیں۔

زمین، علاقے اور آب وہوا: اگرچہ گندم کافی سخت جان فصل ہے اس لئے یہ درمیانی حد تک کلراٹھی، چکنی اور سخت زمینوں میں بھی اگائی جا سکتی ہے۔ لیکن میرا وبھاری میرا زمین میں بہتر پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ باریک زمینی تیاری اور لیزر سے ہموار کر کے کاشت کی جائے تو گندم کا اگاؤ بہتر ہوتا ہے۔ 80فیصد گندم آبپاش علاقے میں کاشت کی جاتی ہے۔

اقسام: آبپاش علاقے کی اقسام میں زیادہ اہم اقسام میں اناج 2017، فیصل آباد 2008، پنجاب 2011، اجالا 2015، گیلیکسی 2013 اور گولڈ 2016، بارانی علاقے کے لئے اچھی اقسام میں چکوال 50، این اے آر سی۔ 2011، پاکستان 2013، احسان 2016، فتح جنگ 2016 اور بورلاگ 2016 جبکہ جنوبی پنجاب کے لئے گیلیکسی 2013، فیصل آباد 2008، اجالا 2015 کافی اچھی پیداوار دیتی ہیں لیکن مستقل طور پر بہتر پیداوار کے لئے جنوبی پنجاب، آس۔ 2011، بہاولپور اور گردونواح کے لئے گولڈ اور جوہر۔ 2016 تجویز کی جاتی ہیں۔

شرح بیج: 50 کلوگرام فی ایکڑ سفارش کیا جاتا ہے۔ زمینی، آب وہوئی فرق، وقت وطریقہ کاشت کے تغیرات، زمینی تیاری ونمی کے فرق، اقسام وبیج کے معیار کے فرق، علاقے اور فصلی ترتیب کی مطابقت سے بیج کی مقدار 30 کلو سے لے کر 60 کلوگرام فی ایکڑ تک سفارش کی جا سکتی ہے۔

وقتِ کاشت: بدلتے حالات کے تناظر میں مثالی وقتِ کاشت 10 نومبر سے لے کر 30 نومبر تک شمار کیا جاتا ہے۔ اس لئے گندم کی کاشت 10 نومبر کے بعد ہفتے دس دن کے اندر اندر مکمل کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

طریقہ کاشت: کپاس کے علاقے میں ڈرل سے اور مونجی کے بیشتر علاقے میں چھٹے سے، مونجی کے بعد بھاری ودیر سے وتر آنے والی زمینوں میں لیٹ

ہوجانے کا اندیشہ ہو تو زیرو ٹلیج ڈرل سے، بکلراٹھی زمینوں میں چھٹہ کر کے کھیلیاں بنانے کے طریقے سے، تھل ایریا کی میرا زمینوں میں ڈرل سے لیکن ہلکی میرا زمینوں میں گپ چھپٹ کے طریقے سے گندم کاشت کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

کھادیں اور خوراکی اجزا: زمینی زرخیزی، زمینی بافت، زمینی صحت، وقتِ کاشت، فصلی پریشر اور ترتیب، طریقہِ استعمال، طریقہ کاشت، بارش اور آب وہوا، پانی کی دستیابی اور نوعیت، جڑی بوٹیوں اور زہروں، اقسام، اور فصلی ترتیب کے تغیرات کی مطابقت سے کھادوں کی مقدار میں کمی بیشی کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ایک ایکڑ سے 80 من گندم پیدا کرنے کے لئے 80 کلو نائٹروجن، 32 کلو فاسفورس اور 91 کلو پوٹاش استعمال ہوتے ہیں ۔یعنی گندم کی اچھی پیداوار کے لئے نائٹروجن اور پوٹاش کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے ۔ہلکی میرا زمینوں میں 2 تا 3 مرتبہ قسط وار کر کے جبکہ بھاری زمینوں میں ساری کی ساری کھاد صرف بجائی کے وقت 2 تا 3 انچ گہرائی پر ڈالی جا سکتی ہے۔درمیانی زرخیز زمینوں میں نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش بالترتیب 46-35-25 کلوگرام فی جبکہ کمزور زمینوں میں 64-46-25 کلوگرام فی ایکڑ ڈالنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

آبپاشی: گندم میں پانی کی قلت برداشت کرنے کی کافی صلاحیت موجود ہوتی ہے ۔درمیانے اور کم پانی سے پروان چڑھائی گئی فصل زیادہ مرتبہ آبپاشی کردہ فصل کے مقابلے میں بہتر پیداوار دیتی ہے ۔پانی لگانے کے سلسلے میں ہمارا مختصر پیغام یہ ہے کہ ہر قسم کے اوسط حالات کے پیشِ نظر دھان کے بعد اگیتی فصل کو تین مرتبہ، کپاس، مکئی اور چارہ جات کے بعد کاشتہ یا وریال زمینوں میں تین تا چار آبپاشیوں کی ضرورت ہوتی ہے اور کماد یا دیگر فصلوں کے بعد کاشتہ گندم کو چار تا پانچ مرتبہ پانی لگانا چاہئے۔تھل ایریا کی ریتلی زمینوں میں سات آٹھ مرتبہ آبپاشی کی ضرورت ہو سکتی ہے ۔اگر جھاڑ بننے (Tillering)، گوبھ تا پھول آوری (Earing) اور دانہ بھرنے (Grain filling) یا دودھیا حالت کے دوران پانی کی شدید کمی ہو تو گندم کی پیداوار متاثر ہو سکتی ہے ۔اس لئے ان نازک اوقات پر آبپاشی کو یقینی بنایا جائے ۔آخری پانی کا فیصلہ بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے ۔جب گندم ابتدائی دودھیا حالت میں ہو تو آخری پانی لگا دیا جائے ۔دانے کی دودھیا حالت ختم ہونے کے بعد آبپاشی نہ کی جائے ۔

گرنے سے بچانا: گندم کھڑی رہ کر پک جائے تو زیادہ پیداوار دیتی ہے۔گری ہوئی گندم کی پیداوار گرنے کے وقت اور گر جانے کے اسباب و نوعیت کی مناسبت سے 5 فیصد سے لے کر 50 فیصد تک کم ہو جاتی ہے ۔زمین و علاقے کی مطابقت سے اچھی قسم کا انتخاب کیا جائے، بروقت کاشت کی جائے، موسمی حالات کی مطابقت سے اور زیادہ سوکا لگنے سے پہلے آبپاشی کی جائے، کھادوں کا متناسب استعمال اور جڑی بوٹی مار زہروں کا مناسب استعمال کیا جائے تو وہاں گندم اکثر کھڑی رہ کر پکتی ہے ۔

جڑی بوٹیوں سے بچاؤ: اگر صرف جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کر لیا جائے تو ملکی گندم کی پیداوار میں کئی لاکھ ٹن کا اضافہ ممکن ہے ۔

پہلی تجویز: اگر گندم میں دو مرتبہ سپرے کی جائے تو زیادہ بہتر نتائج آتے ہیں ۔اس مقصد کے لئے پہلے پانی کے بعد (گندم کاشت کرنے کے بعد 30 تا 40 دن کے اندر اندر) **بکٹرل سپر** 60 EC بائر (برومو کسی نل پلس ایم سی پی اے) 300 ملی لٹر یا **ہالو ویسٹر پرو** 56EC ایوال گروپ (فلورا کسی پائر+ ایم سی پی اے+ کلو پائر الڈ) 400 ملی لٹر اور دوسرے پانی کے بعد (یعنی 50 تا 60 دن کے اندر اندر) **ایگزیل** 05 EC سنجینٹا (پنوکساڈین) 330 ملی لٹر یا **سرڈین پلس** ایوال گروپ (کلوڈینا فوپ پلس فینوکساپراپ پلس ٹرال کوسی ڈیم) 500 ملی لٹر سپرے کی جائے تو بیشتر جڑی بوٹیوں کا یقینی خاتمہ ہو جاتا ہے ۔

دوسری تجویز: اگر ایگزیل EC 05 سینجینٹا (پنوکساڈین) 330 ملی لٹر کے ساتھ **بکٹرل سپر** EC 60 بائر (بروموکسی نل پلس ایم سی پی اے) 300 ملی لٹر یا **ہالوسلفیورون** EC 56 ایف ایم سی (فلوراکسی پائر + ایم سی پی اے + کلوپائرالڈ) 400 ملی لٹر فی ایکڑ کے حساب سے یعنی دونوں زہریں ملا کر بجائی کے بعد 45 تا 50 دن کے اندر اندر سلٹر پانی ملا کر اوس خشک ہونے پر دھوپ میں سپرے کی جائیں تو بھی بیشتر جڑی بوٹیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ بیشتر کاشتکار دوسری تجویز کے مطابق متبادل زہریں استعمال کرتے ہیں لیکن ہماری تحقیق کے مطابق پہلی تجویز بہتر ہے۔

کیڑے مکوڑے: اس وقت تک ہماری حتمی سفارش یہی ہے کہ گندم پر کیڑے مار زہریں سپرے کرنے سے اجتناب کیا جائے۔ کیڑے مار زہروں کو شدید حملہ شدہ (Hotspots) کھیتوں میں صرف آخری حربے کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ حالیہ تجربات سے پتہ چلا ہے کہ اگر بیج کو **ہومبرے ایکسیل** FS 37.25 بائر پاکستان (ٹیبوکونازول پلس امیڈا کلوپرڈ) 4 ملی لٹر فی کلو یا **ارجائل سپر** کیمز و گروپ (ایزوکسی سٹروبن پلس کلوتھیانیڈن) ایک گرام فی کلو بیج کو لگا کر کاشت کریں تو پہلے دو سے تین ماہ تک تیلہ پیدا نہیں ہو سکتا۔ فروری مارچ میں جب دیگر تمام کھیتوں میں تیلے کا شدید حملہ ہو جاتا ہے، اس وقت زہر آلود بیج سے کاشتہ گندم میں تیلے کا حملہ اتنا کم ہوتا ہے کہ سپرے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

بیماریوں سے بچاؤ: گندم میں کنگی یا رسٹ کی بیماری سب سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔ کنگی کے خلاف قوتِ مزاحمت رکھنے والی اقسام کاشت کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ ابھی تک محکمہ زراعت کی سفارش یہی ہے کہ رسٹ کے خلاف کوئی بھی زہر استعمال کرنے سے گریز کیا جائے۔ تاہم اگر موسمی ناسازگاری کی وجہ سے کنگی کا شدید حملہ متوقع ہو تو **نٹیوو** (بائر) 65 گرام یا **ٹاپ گارڈ** (سوات ایگرو) 200 ملی لٹر یا ایمی سٹار یا **پائلٹ** (سنجینٹا) 200 ملی لٹر سلٹر پانی میں ملا کر سپرے کی جا سکتی ہیں۔ اگر فروری کے آخر اور مارچ کے شروع میں دو مرتبہ سپرے کی جائے تو کم قوتِ مزاحمت رکھنے والی اقسام بھی کنگی سے محفوظ رہتی ہیں۔

پیداواری اخراجات اور آمدن: اس وقت ذاتی زمین کی صورت میں گندم پیدا کرنے کا فی ایکڑ خرچ 43 ہزار (پنجاب کے 1 تا 25 ایکڑ والے کاشتکار جن کو نصف مقدار نہری پانی بھی دستیاب ہو، ناگزیر اطلاقی اخراجات شامل کرتے ہوئے زمینی تیاری و ہمواری و ڈرل سے کاشت 10000، بیج 3000، کھادیں 12000، پانی 3000، کیڑے، بیماری، جڑی بوٹی 3000، کمبائینڈ سے برداشت 8000، ٹرانسپورٹ 2000، متفرق 2000، کل 43000) روپے خرچ آتے ہیں۔ بہتر پیداواری ٹیکنالوجی پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ ساتھ اگر موسمی حالات بھی سازگار رہیں تو 50 من گندم اور ستر من بھوسہ پیدا ہو سکتے ہیں۔ جن سے مجموعی طور پر 70 تا 80 ہزار روپے کمائے جا سکتے ہیں۔

مزید معلومات: شاہد عباس پیداواری مقابلہ ونر فتح پور ضلع لیہ فون نمبر 0302-7905420 تصور حسین مٹھا ستیانہ ضلع فیصل آباد (زیرو ٹلیج) فون نمبر 0342-1173872، عابد وسیم دیال گڑھ ملت روڈ فیصل آباد (نئی اقسام کے لئے) فون نمبر: 0302-4322883، ڈاکٹر امجد مشتاق کوٹ شیرا تحصیل و ضلع گوجرانوالہ (بہتر بیج کے لئے) فون نمبر: 0300-6311048، عزیز الرحمٰن ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد فون 0333-6883255، جاوید انور شعبہ گندم ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد فون 0300-6695922، محمد گلزار شاہد شعبہ توسیع زراعت پنجاب فون نمبر 0302-4455459